السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی سگی بہن جس کی عمر ۷ سال تھی اوراس آدمی کی عمر ۱۷ سال تھی اور جس کے ساتھ شادی کی تھی اس کی عمر ۹ سال تھی اور غیر مختون تھا ۔ اور لڑکی کا دادا اور والدہ اس نکاح پر ناراض بھی تھے ۔ اور یہ ۱۹۷۳ء کا واقعہ ہے : اور لڑکی نے قبل از بلوغت نفرت اور سن بلوغت میں نکاح سے مکمل انکار کر دیا اور اب لڑکی اس لڑکے سے شادی ہرگز نہیں کرنا چاہتی ۔ کیا یہ نکاح باقی ہے یا نہیں ؟ اگر باقی ہے تو اس کے فسخ کا کیا طریقہ ہے کیا قاضی ہی فسخ کر سکتا ہے یا ولی یعنی اس کا بھائی بھی فسخ کا حق رکھتا ہے اور حالت یہ ہے کہ اس کا خاوند جو بنا تھا وہ اس کو طلاق نہیں دیتا اور اس نے شادی بھی اور کرالی ہے ۔ اور وہ اس کو رکھنا بھی نہیں چاہتا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عدالت سے نکاح فسخ کروالیا جائے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج1ص333

محدث فتویٰ